شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16دسمبر2025ء

پریس ریلیز

سقوطِ ڈھاکہ نظریۂ پاکستان کو عملی تعبیر نہ دینے کا نتیجہ تھا۔

سانحۂ 1971ء میں سول و عسکری قیادتوں کو اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): سقوطِ ڈھاکہ نظریۂ پاکستان کو عملی تعبیر نہ دینے کا نتیجہ تھا۔ سانحۂ 1971ء میں سول و عسکری قیادتوں کو اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ 16 دسمبر کو یومِ سیاہ قرار دینے، ایک دوسرے کو پاکستان کو دولخت کرنے کا الزام دینے اور سیاست دانوں و عسکری اداروں کا خود کو اس سانحہ سے بری الذمہ قرار دینے سے موجودہ پاکستان کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اگر آزادی ملنے کے فوراً بعد اِسلام کا عادلانہ نظام حقیقی معنوں میں نافذ ہو جاتا تو پاکستان نہ صرف دولخت نہ ہوتا بلکہ خطے کا انتہائی مضبوط اور مستحکم ملک بن کر اُبھرتا اور جغرافیائی فاصلے کے باوجود ملک کے دونوں حصّے ایک دوسرے کی تقویت اور استحکام کا باعث بنتے۔ درحقیقت سانحہ ڈھاکہ کی فوری وجہ یہ بھی تھی کہ عوامی رائے اور مینڈیٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا اور مسلمانوں کی ایک بہت بڑی آبادی کے ساتھ دوسرے درجہ کے شہریوں جیسا سلوک کر کے اُن کے جائز مطالبات کو بھی نہیں سنا گیا اور اُنہیں طاقت کے استعمال سے کچلنے کی کوشش کی گئی۔ اُنھوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم پارلیمانی جمہوریت، مارشل لاء اور ہائبرڈ نظام آزما چکے ہیں لیکن پاکستان کے حالات نہ صرف سدھر نہ سکے بلکہ اُن میں مزید بگاڑ پیدا ہو گیا۔ لٰہذا صرف ایمان ہی نہیں بلکہ زمینی حقائق بھی اس بات پر شاہد ہیں کہ پاکستان کی بقاء اور سلامتی کے لیے اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کا قیام ناگزیر ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم وہ خوش قسمت قوم ہیں جس کی دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی اسلام سے جڑی ہوئی ہے۔ لٰہذا حکومت، ریاستی ادارے اور پوری قوم مل کر نظریۂ پاکستان کو عملی شکل دینے کی طرف توجہ دیں۔

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت